السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تعویذ کرنے والا آدمی، یا جھوٹ بولنے والا آدمی، یا جادو وغیرہ کرنے والا آدمی ان میں سے کوئی بھی امامت کرواسکتا ہے یا نہیں؟ قرآن اور حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعویذ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں خواہ تعویذ قرآنی وحدیثی ہو یا غیر قرانی وحدیثی۔ کفریہ یا شرکیہ تعویذات کرنے والا امامت نہیں کرواسکتا جیسا کہ جادو کرنے والا امامت نہیں کرواسکتا کیونکہ کفر وشرک تو کفر وشرک ہے اور جادو کو بھی آیت ﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ﴾ الخ (البقرة 102)

''اور انہوں نے پیروی کی جو پڑھا شیطانوں نے'' میں کفر ہی قرار دیا گیا ہے البتہ کبھی کبھار جھوٹ بولنے والا کبھی کبھار جماعت کرواسکتا ہے اسے مستقل امام نہیں بنایا جاسکتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص159

محدث فتویٰ